انیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 20 جولائی 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

بہبود آبادی اور ٹرانسپورٹ

صوبائی محکمہ بہبود آبادی، 07-2006 میں خاندانی منصوبہ بندی کے لئے فنڈز، اخراجات ودیگر تفصیلات

*213: میاں نصیر احمد: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی محکمہ بہبود آبادی خاندانی مرد وخواتین کی منصوبہ بندی کے لئے مختلف طریقے تجویز کرتا ہے، ان سے متعلق ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خاندانی منصوبہ بندی اور شرح پیدائش میں کمی لانے کے لئے تشہیری مہم کا سہارا لیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کا زیادہ بجٹ تشہیری مہم پر خرچ ہوتا ہے، تشہیری مہم پر مالی سال 07-2006 اور 08-2007 میں مختص کی جانے والی رقم سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ خاندانی منصوبہ بندی کے مختلف طریقوں پر عمل کرنے والے مرد وخواتین مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کی طرف سے خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں پر عمل کرنے والے مرد وخواتین کو کوئی مالی فائدہ بھی دیا جاتا ہے، اگر ہاں تو اس کی تفصیل سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 09 مئی 2008 تاریخ ترسیل 22 مئی 2008)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی مرد وخواتین کی خاندانی منصوبہ بندی کے لئے مندرجہ ذیل طریقے تجویز کرتا ہے:۔

خواتین کے لئے

عارضی طریقے	مستقل طریقے
(a) خاندانی منصوبہ بندی کی گولیاں	خاندانی منصوبہ بندی کا آپریشن (نل بندی)
(b) خاندانی منصوبہ بندی کا ٹیکہ۔	
(c) نارپلانٹ (بازو میں رکھنے والا کیپسول)	
(d) مانع حمل چھلا (i) کاپرٹی Copper T (ii) ملٹی لوڈ Multi Load	
(e) Contraceptive tab	

ایمر جنسی مانع حمل گولیاں

مر دوں کے لئے

(a)کنڈوم	خاندانی منصوبہ بندی کاآپریشن(نس بندی)

(ب) محکمہ بہبودآبادی پنجاب کے تحت خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے قیام کے ساتھ ساتھ وکالتی مہم کی تشکیل بھی کی گئی ہے۔اس مہم کامقصد معاشرے کے اہم طبقات مثلاً پالیسی ساز، سیاست دان، مذہبی راہنما، نوجوان اور نوبالغ افراد تک بہبودآبادی کاپیغام پہنچاناہے۔اس کی سرگرمیوں میں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیاکے ذریعے پروگرام کی تشہیر،آوٹ ڈور تشہیر جس میں پوسٹرز بروشرز پمفلٹس اور Give away آئٹمز کی پرنٹنگ ہورڈنگز اور Kiosks،ثقافتی میلوں اور نمائشوں میں سٹال لگانا سیمینار اور ٹریننگ ورکشاپس کاانعقاد،محکمے کی اہم عمارتوں کی Branding صوبائی اور ضلعی سطح پر میڈیاسنٹرز کا قیام شامل ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ کازیادہ بجٹ تشہیری مہم پر خرچ ہوتاہے۔تشہیری مہم پر مالی سال 07۔2006 اور 08۔2007 میں مختص کی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	کل مختص بجٹ	اشتہاری مہم کابجٹ	فیصد بجٹ
2006۔07	1389.000	45.000ملین روپے	3%
2007-08	1355.000	25.195ملین روپے	1.86%

(د) دیگرادویات کی طرح خاندانی منصوبہ بندی کی ادویات کے بھی چند ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں جن میں سر درد،پیٹ میں معمولی درد، متلی کی کیفیت،وزن بڑھنا،مزاج میں تبدیلی یاماہواری کی عارضی بندش یا زیادتی شامل ہیں۔یہ اثرات خاندانی منصوبہ بندی کی مصنوعات کے استعمال کے ابتدائی دنوں میں عارضی طور پر ہو سکتے ہیں تاہم کلائنٹ کو کونسلینگ کے ذریعے پیشگی آگاہ کر دیا جاتا ہے اوران اثرات کوادویات سے باآسانی کنٹرول کیاجاسکتاہے۔

(ہ) جی ہاں یہ درست ہے کہ صرف آپریشن کروانے والے مردوخواتین کو محکمہ کی طرف سے مالی فائدہ دیا جاتاہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(i)نل بندی کروانے والی خواتین کو250روپے نس بندی کروانے والے مردوں کو500روپے دیئے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ آپریشن کے بعدRefreshmentاورادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب8جون2008)</u>

سکندریہ کالونی یتیم خانہ اڈا پر بغیر روٹ چلنے والی ٹرانسپورٹ کی تفصیلات

*1923: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکندریہ کالونی یتیم خانہ کے اڈے سے چلنے والی ٹرانسپورٹ بغیر روٹ پورا کئے اس اڈے پر آکر آؤٹ آف ٹرن مسافروں کو سوار کر کے لے جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس اڈے سے چلنے والی ٹرانسپورٹ کے روٹ پورا نہ کرنے کی وجہ سے دیگر ٹرانسپورٹروں میں اکثر ہنگامہ آرائی اور لڑائی جھگڑا رہتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکندریہ کالونی سے چلنے والی ٹرانسپورٹ صرف لاہور سے قصور اور قصور سے لاہور چلائی جاتی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ لاہور سے قصور چلنے والی ٹرانسپورٹ کا روٹ لاری اڈہ سے شروع ہو کر واپسی پر لاہور لاری اڈہ پر ہی ختم ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی 07 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) ایسا کوئی جھگڑا یا ہنگامہ آرائی کا سرزد ہونا کبھی بھی سامنے نہ آیا ہے۔

(ج) یہ بھی درست نہ ہے۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2009)

صوبہ پنجاب میں خاندانی منصوبہ بندی کے لئے بیرون ممالک سے مالی امداد کی صورتحال

*220: میاں نصیر احمد: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں خاندانی منصوبہ بندی اور شرح پیدائش میں کمی لانے کے لئے صوبائی سطح پر منصوبے جاری ہیں، ان منصوبوں کے نام اور تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) صوبائی حکومت نے خاندانی منصوبہ بندی کے منصوبے کے لئے مالی
سال 07-2006 اور 08-2007 میں کل کتنی رقم مختص کی تھی؟

(ج) کیا یہ درسست ہے کہ صوبائی حکومت کو خاندانی منصوبہ بندی کے لئے بیرون ممالک سے آسان شرائط پر قرضے اور مالی امداد ملتی ہے؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب اثبات میں ہے تو ان قرضوں اور مالی امداد سے متعلق تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 09 مئی 2008 تاریخ ترسیل 26 مئی 2008)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) صوبہ پنجاب میں خاندانی منصوبہ بندی اور شرح پیدائش میں کمی لانے کے لئے صوبائی سطح پر درج ذیل منصوبے جاری ہیں۔

(1) بہبود آبادی پروگرام (08-2003) اس پروگرام کے تحت تولیدی صحت کی سہولیات کو اپنی سماجی اور ثقافتی اقدار میں رہتے ہوئے 100% آبادی تک پہنچانا شامل ہے۔اس کے علاوہ فیملی پلاننگ پروگرام میں مردوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی اور مؤثر بنایا جارہا ہے۔اس پروگرام کے تحت حکمت عملی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

a. فلاحی مراکز کی تعداد کو 990 سے بڑھاکر 1500 تک لانا۔

b. تولیدی صحت کے مراکز کی تعداد کو 51 سے بڑھاکر 66 کی سطح تک لانا۔

c. ڈاکٹرز کی زیر نگرانی موبائل سروس یونٹ کی تعداد کو 70 سے بڑھاکر 117 کرنا۔

ایشیائی ترقیاتی بنک تولیدی صحت پراجیکٹ

اس پراجیکٹ کے تحت مندرجہ ذیل اضلاع میں فیملی پلاننگ کی خدمات پہنچائی جارہی ہیں:۔

(a) لودھراں (b) پاکپتن (c) منڈی بہاؤالدین (d) بہاولنگر (e) نارووال (f) جھنگ (g) وہاڑی (h) رحیم یار خان (i) لیہ (j) مظفر گڑھ

اس پراجیکٹ کے تحت مندرجہ ذیل سرگرمیاں جاری ہیں۔

I. فلاحی مراکز کے معیار میں بہتری لانا۔

II. غریبوں اور محروم افراد کو بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی

III. تولیدی صحت کی خدمات کی ترویج وانتظام وانصرام

(ب) پاپولیشن ویلفیئر پروگرام کے لئے مختص کی جانے والی رقم وفاقی حکومت مہیا کرتی ہے۔ جس کی Release بذریعہ محکمہ خزانہ، حکومت پنجاب ہوتی ہے۔ صوبائی حکومت اس سلسلے میں کوئی علیحدہ رقم مختص نہیں کرتی ہے۔ وفاقی حکومت کی مالی سال 07-2006 اور 08-2007 میں مختص کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	مختص شدہ رقم
2006-07	1389.000 ملین روپے
2007-08	1355.000 ملین روپے

(ج) یہ درست نہ ہے۔ صوبائی حکومت کو خاندانی منصوبہ بندی کے لئے بیرون ممالک سے کوئی امداد یا قرضہ نہیں ملتا۔

(د) جیسا کہ جزو(ج) میں بیان کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2008)

بند روڈ لاہور پر قائم بس اسٹینڈ کی تفصیلات

*1924: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکندریہ کالونی بند روڈ پر بنایا جانے والا بس سٹینڈ سرکاری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اڈہ آرٹی اے کی مدد سے تعمیر کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس اڈے سے چلنے والی بسیں کوچز، مزدا وغیرہ یتیم خانے سے ہی مڑ کر واپس اڈے پر آجاتی ہیں اور منظور شدہ روٹ کو پورا نہیں کرتیں؟

(تاریخ وصولی 07 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے سکندریہ کالونی میں بند روڈ پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے بس سٹینڈ تعمیر کیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اپنے Sources سے تعمیر کروایا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے تاہم اگر کوئی بس، کوچ یا مزدا اپنا روٹ مکمل نہ کرے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2009)

بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کی تفصیلات

*3944: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر پاکستان دنیا میں آبادی کے لحاظ سے چھٹا بڑا ملک بن گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت پنجاب کون سے نئے منصوبہ جات شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کتنی لاگت سے، ان منصوبہ جات کی تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے، اگر کوئی منصوبہ شروع نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) یہ درست ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر پاکستان دنیا میں آبادی کے لحاظ سے چھٹا بڑا ملک ہے۔

(ب) بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے محکمہ بہبود آبادی حکومت پنجاب نے آئندہ پانچ سالہ منصوبہ 2009-2014 میں موجودہ (Components) میں توسیع کے ساتھ ساتھ کئی (Initiatives) بھی تجویز کئے ہیں۔اس پانچ سالہ منصوبے کے لئے 18825.742 ملین روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔آئندہ پانچ سالہ منصوبہ 2009-2014 کے لئے PC-I کے مطابق ہر انتظامی سطح پر خاندانی منصوبہ بندی کے اداروں کی تعداد میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔

<u>1۔بہبود آبادی کے فلاحی مراکز</u>

آئندہ منصوبہ جاتی پروگرام میں پانچ سو نئے فلاحی مراکز قائم کئے جائیں گے۔یہ مراکز یونین کونسل سطح پر کام کرتے ہیں۔نئے مراکز کے قیام سے ان کی کل تعداد 1500 سے بڑھ کر 2000 ہو جائے گی۔

<u>2۔تولیدی صحت کے "A" ٹائپ مراکز</u>

یہ مراکز ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں میں بنائے گئے ہیں اور تربیت یافتہ اور کوالیفائیڈ ڈاکٹرز کی زیر نگرانی کام کرتے ہیں۔یہ مراکز تولیدی صحت کی مکمل خدمات کے ساتھ ساتھ خاندانی منصوبہ بندی کے تمام طریقے اور مشاورت بھی فراہم کی جارہی ہے۔آئندہ (Plan Period) میں ایسے 19 نئے مراکز قائم کئے جائیں گے۔

<u>3۔موبائل سروس یونٹس</u>

موبائل سروس یونٹس خواتین میڈیکل آفیسرز کی زیر نگرانی دور دراز علاقوں میں کیمپ لگا کر خدمات مہیا کرتے ہیں۔ 12 نئے یونٹس کے قیام سے ان کی تعداد 117 سے بڑھ کر 129 ہو جائیگی۔

<u>4۔سوشل موبلائزرز (مرد)</u>

اس (Component) میں توسیع کے لئے 1222 نئے سوشل موبلائزرز بھرتی کئے جائیں گے جس سے صوبہ پنجاب میں ان کی تعداد 2242 سے بڑھ کر 3464 ہو جائے گی۔

5-نئے منصوبے(Initiatives)

آئندہ(Plan Period)میں نئے منصوبہ جات کے تحت 875خواتین سوشل موبلائزرز کی تقرری عمل میں لائی جائے گی۔یہ سوشل موبلائزرز گاؤں کی سطح پر کام کریں گے۔اس کے علاوہ نئے منصوبوں میں تشہیری مہم کے تحت ایک FMریڈیو چینل کا قیام، بہبود آبادی کی(Help line)، دیہی علاقوں میں(Street Theatre)مذہبی علماکرام(سکالرز) کی شمولیت کو بڑھانے کے لئے اقدامات، بہبود آبادی کے حامی لوگوں کا انتخاب اور موبائل / کیبل نیٹ ورکس پر اشتہارات تجویز کئے گئے ہیں جو چھوٹے کنبے کی افادیت کو اجاگر کریں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 13فروری 2010)

اوکاڑہ، ٹرانسپورٹرز کی طرف سے زیادہ کرایہ وصول کرنے کا مسئلہ

*2661: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹرانسپورٹر گوگیرہ سے اوکاڑہ تک کا کرایہ 25روپے وصول کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی طرف سے تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود ٹرانسپورٹرز اپنی مرضی سے کرایہ وصول کر رہے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تیل کی قیمتوں میں کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹرانسپورٹ کے کرائے کم کرنے پر غور کر رہی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16جنوری 2009 تاریخ ترسیل 3مارچ 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے اوکاڑہ سے گوگیرہ شرح کرایہ 70پیسے فی کلومیٹر کے حساب سے 15.40روپے بنتا ہے جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا جا چکا ہے اور کرایہ نامہ کی کاپیاں تمام پبلک ٹرانسپورٹ کے اندر اور تمام اڈہ جات پر بھی نمایاں جگہوں پر آویزاں کروا دی گئی ہیں۔DRTAاوکاڑہ کا عملہ باقاعدگی کے ساتھ مختلف اوقات میں کرایہ نامہ کی بابت چیکنگ بھی کرتا رہتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے صوبہ پنجاب میں حکومت کے مروجہ منظور شدہ کرایہ نامہ کیمطابق ٹرانسپورٹر کرایہ وصول کر رہے ہیں اور جو کوئی ٹرانسپورٹر بھی اسکی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جاتا ہے اس کے خلاف ضابطہ کیمطابق کارروائی کیجاتی ہے۔

(ج) ماہ نومبر 2008میں ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کے نتیجے میں حکومت نے 24نومبر 2008کو اربن اور انٹر سٹی کرایوں میں نمایاں کمی کی۔ ڈیزل کی قیمت میں کمی کا تناسب 10فی صد تھا جبکہ کرایوں میں کمی

کاتناسب تقریباً10 سے 12% تک تھا۔اگر حکومت تیل کی قیمتوں میں Substantive decrease کرے گی تو کرایوں میں کمی پر غور کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6اگست 2009)

آبادی کو کم کرنے کے اقدامات و تفصیلات

*3947:ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آبادی کو 1.92 فیصد سے کم کر کے 1.59 فیصد تک لانے کے لئے صوبہ میں فیملی سنٹرز اور تحصیل کی سطح پر 54 نئے تولیدی مراکز صحت بنانے کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ منصوبہ مکمل نہ کیا جا سکا،اس کی وجوہات کی تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) یہ درست ہے کہ آبادی کو 1.92 فیصد سے کم کر کے 1.59 فیصد تک لانے کے لئے صوبہ بھر میں 1500 سو فیملی ویلفیئر سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا یہ فلاحی مراکز خوش اسلوبی کے ساتھ عوام الناس کو خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

علاوہ ازیں ضلعی اور تحصیل کی سطح پر موجود ہسپتالوں میں مراکز تولیدی صحت کا قیام عمل میں لایا گیا۔اس سلسلے میں 130 مراکز کا ہدف مقرر کیا گیا۔اب تک 86 مراکز اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ 34 مراکز اپنے تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں جب کہ 08 مراکز کی تعمیر کے لئے مناسب جگہ میسر نہیں ہے۔ تاہم ضلعی حکومتوں اور محکمہ صحت سے اس سلسلے میں رابطہ کیا جا رہا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ منصوبہ مکمل نہیں کیا جا سکا ہے۔ 130 مراکز کے قیام کے ہدف میں سے 86 مراکز مکمل ہو چکے ہیں۔ 34 مراکز موجودہ مالی سال میں مکمل ہو جائیں گے جب کہ 08 مراکز کے قیام کے لئے تحصیل ہیڈ کوارٹرز کے ہسپتالوں میں جگہ کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعمیر نہیں کی جا سکی ہے۔تاہم اس سلسلے میں مناسب جگہ کی نشاندہی کے لئے ضلعی حکومتوں اور محکمہ صحت سے بات چیت جاری ہے۔

یہ منصوبہ سال 2003 میں شروع کیا گیا اور اس کو 2008 میں مکمل کیا جانا تھا۔تاہم وزارت بہبود آبادی نے اس منصوبہ کی مدت میں ایک سال کی توسیع کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

گوجرانوالہ۔شہر میں بغیر لائسنس چلنے والے رکشوں کی تفصیلات

***2668: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیایہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں 7ہزار سے زائد رکشے ماحولیاتی آلودگی کا باعث بن رہے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ متذکرہ شہر میں چلنے والے رکشوں میں متعدد تعداد بغیر لائسنس سے چلنے والے رکشوں کی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ کمرشل موٹروہیکل ایگزامینر کے عملے کی ملی بھگت سے بغیر لائسنس چلنے والے رکشوں کی بہتات ہے؟

(د) محکمہ ٹرانسپورٹ نے غیر قانونی طور پر چلنے والے رکشوں کے خلاف جو کارروائی کی، بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20مارچ 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)درست ہے مگراس کے تدارک کے لئے محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے نوٹیفیکیشن نمبر(SOTR-1/MISC-71/88(P-II مورخہ 09جنوری 2005کے مطابق 2سٹروک رکشوں کے روٹ پرمٹ کے اجرا تجدیداور (Fitness Certificate) پرمکمل پابندی عائد کردی ہےاور 2سٹروک رکشہ کے مالکان کی مالی مجبوریوں اور دیگر مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ان رکشوں کو مرحلہ وار ختم کرنے کا فیصلہ کیاہے۔مزیدیہ کہ شہریوں کو آلودگی سے پاک ماحول فراہم کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے 4سٹروک CNGرکشے آسان اقساط پر مہیاکرنے کی سکیم مختلف شیڈولڈ بنکوں /مالی اداروں کے توسط سے جاری کرر کھی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔تمام مشکلات کے باوجود بغیر لائسنس رکشہ چلانے والوں کے خلاف باقاعدگی سے کارروائی عمل میں لائی جاتی ہےاوراس جرم میں ملوث پائے جانے والے ڈرائیوروں کے خلاف تادیبی کارروائی کرتے ہوئے زیر دفعہ 112/5،112/3 موٹروہیکل آرڈیننس 1965کے تحت چالان کئے جاتے ہیں اور ایسے افراد کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔اسی ضمن میں ماہ جنوری تااپریل 2009کے دوران عملہ DRTA گوجرانوالہ نے بغیر لائسنس رکشہ چلانے والے 38ڈرائیوروں کے چالان کئے۔

(ج) موٹروہیکلزایگزامنیر گوجرانوالہ کا عملہ صرف ایک جونیئر کلرک پر مشتمل ہے جو کہ نان ٹیکنیکل آدمی ہے اور صرف دفتری امور نمٹانے وریکارڈ کی مناسب دیکھ بھال پر ماموره ہے۔مزیدیہ کہ اسے قطعی طور

پر کسی قسم کی ٹریفک چیکنگ کا اختیار حاصل نہ ہے۔لہذا اس کی ملی بھگت سے بغیر لائسنس چلنے والے رکشوں کی بہتات کا کوئی جواز نہ ہے۔

(د) محکمہ ٹرانسپورٹ نے غیر قانونی طور پر چلنے والے رکشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جنوری 2009 سے تاحال 625 رکشوں کے چالان کئے اور اس مد میں مبلغ 150300 روپے جرمانہ وصول کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

ضلع سرگودھا۔بہبود آبادی کے مراکز صحت میں سہولیات کی تفصیلات

*4362: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا محکمہ بہبود آبادی کے مراکز صحت کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان مراکز صحت میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ج) اس ضلع کے محکمہ ہذا میں ڈاکٹرز کی اسامیاں کتنی ہیں، کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(د) کیا اس ضلع میں موبائل یونٹ بھی محکمہ ہذا کے کام کر رہے ہیں اگر ہاں تو تحصیل بھلوال میں موبائل یونٹ کتنے کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں محکمہ ہذا کے سنٹر اور موبائل یونٹ میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع سرگودھا میں ٹوٹل 53 فلاحی مراکز بہبود آبادی، 03 مراکز صحت توالد:A"، 03 مراکز صحت توالد:B" اور 05 موبائل سروس یونٹ قائم ہیں، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت ضلع سرگودھا میں بہبود آبادی کے 53 فلاحی مراکز، 05 موبائل سروس یونٹ، 03 مراکز صحت توالدِ "A" اور 03 مراکز صحت توالد "B" کام کر رہے ہیں۔ان مراکز میں مانع حمل ادویات، زنانہ، مردانہ آپریشن اور عام بیماریوں کی ادویات کی مفت فراہمی کی سہولیات میسر ہیں۔اس کے علاوہ زچہ و بچہ اور ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مفید مشورے اور مناسب علاج معالجہ کی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔اس وقت ضلع سرگودھا میں 122 میل موبلائزرز مختلف یونین کونسلز میں کام کر رہے ہیں جو مرد حضرات سے رابطہ کر کے انہیں صحت و فیملی پلاننگ کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں اور چھوٹے خاندان کے متعلق آگاہی فراہم کرتے ہیں اور مانع حمل ادویات اور سہولیات بہم پہنچاتے ہیں۔جس سے عوام

کو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ محکمہ بہبود آبادی ضلع سرگودھا عوامی نمائندوں، علما اکرام، ڈاکٹرز، این جی اوز، ٹیچرز اور دیگر سماجی تنظیموں کے ساتھ ملکر عوام کو صحت و فیملی پلاننگ کی سہولیات بہم پہنچانے کے لئے عملی طور پر کوشاں ہیں تاکہ عوام کو صحت و فیملی پلاننگ کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔

(ج) محکمہ ہذا ضلع سرگودھا میں ڈاکٹرز کی کل اسامیاں 11 ہیں جن میں سے 6 اسامیوں پر ڈاکٹرز تعینات ہیں اور 5 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اسامی کا نام	جگہ تعیناتی	اسامی پر ہے یا خالی
سینئر میڈیکل آفیسر	مرکز صحت توالد سرگودھا	اسامی خالی ہے۔
ویمن میڈیکل آفیسر	مرکز صحت توالد سرگودھا	اسامی خالی ہے
ویمن میڈیکل آفیسر	مرکز صحت توالد بھلوال	اسامی خالی ہے
ویمن میڈیکل آفیسر	مرکز صحت توالد شاہپور	ڈاکٹر تعینات ہے
ڈپٹی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر ٹیکنیکل	ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس سرگودھا	ڈاکٹر تعینات ہے۔
ویمن میڈیکل آفیسر	موبائل سروس یونٹ سرگودھا	ڈاکٹر تعینات ہے
ویمن میڈیکل آفیسر	موبائل سروس یونٹ بھلوال	ڈاکٹر تعینات ہے۔
ویمن میڈیکل آفیسر	موبائل سروس یونٹ ساہیوال	ڈاکٹر تعینات ہے۔
ویمن میڈیکل آفیسر	موبائل سروس یونٹ شاہپور	اسامی خالی ہے۔
ویمن میڈیکل آفیسر	موبائل سروس یونٹ سلانوالی	اسامی خالی ہے
میڈیکل آفیسر	وزیکٹمی سنٹر سرگودھا	ڈاکٹر تعینات ہے

(د) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے پانچ موبائل سروس یونٹ کام کر رہے ہیں اور تحصیل بھلوال میں ایک موبائل یونٹ کام کر رہا ہے۔

(ہ) حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر تحصیل کی سطح پر ایک موبائل سروس یونٹ قائم کیا جاتا ہے اور ضلع ہذا کی ہر تحصیل میں موبائل سروس یونٹ کام کر رہے ہیں۔ البتہ حکومت فلاحی مراکز میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2010)</u>

لاہور شہر میں نان سی این جی رکشوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2751: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت لاہور شہر میں کتنے نان سی این جی رکشہ چل رہے ہیں جن کی وجہ سے ماحول میں شور، دھواں اور آلودگی پیدا ہو رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت ایسے رکشوں پر پابندی لگا کر ان کی جگہ سی این جی رکشا Replace کرنے کا ارادہ ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) دھواں چھوڑنے والے اور شور کی وجہ سے آلودگی کا باعث بننے والے رکشوں کے لئے کیا کوئی قانون موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 29 فروری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بمطابق ریکارڈ DRTA لاہور اس وقت لاہور شہر میں 34,156 نان سی۔ این۔ جی 2 سٹروک رکشے ہیں۔

(ب) جی ہاں حکومت پنجاب لاہور شہر کو شور، دھوئیں اور آلودگی سے پاک کرنے کی غرض سے 2 سٹروک رکشوں کو 4 سٹروک CNG رکشوں سے Replace کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے اور فوری طور پر لاہور اور پنجاب کے چار بڑے شہروں میں 2 سٹروک رکشوں کی رجسٹریشن، پاسنگ اور روٹ پرمٹ کے اجراء پر مکمل پابندی عائد کی جا چکی ہے ان کی جگہ صرف 4 سٹروک CNG رکشوں کو ہی روٹ پرمٹ کا اجراء کیا جا رہا ہے جن کی تعداد کا مناسب ہدف حاصل ہونے پر 2 سٹروک رکشوں کو لاہور شہر سے مکمل طور پر بے دخل کر دیا جائیگا۔

(ج) دھواں چھوڑنے والے اور شور کی وجہ سے آلودگی کا باعث بننے والے رکشوں کیخلاف موٹر وہیکلز رولز 1969 کے تحت کارروائی کے لئے باقاعدہ قانون موجود ہے جس کے مطابق محکمہ ماحولیات اور ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ مشترکہ Campaign کرتے رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

تحصیل بھلوال میں مراکز صحت / ہسپتال کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4363: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال میں محکمہ بہبود آبادی کے کتنے مراکز صحت اور ہسپتال ہیں اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2009 سے آج تک ان مراکز صحت اور ہسپتالوں سے کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا ہے؟

(ج) اس تحصیل میں محکمہ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) اس تحصیل میں پاپولیشن مہم کے بارے میں آگاہی پروگرام کے تحت کون کون سے اقدامات محکمہ نے اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصول یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) تحصیل بھلوال میں 12 فلاحی مراکز، ایک مرکز صحت تولد اور ایک موبائل سروس یونٹ کام کر رہا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام
1	موبائل سروس یونٹ سیٹلائٹ ٹاؤن بھلوال
2	مرکز صحت تولد تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال
3	فلاحی مرکز بھیرہ محلہ ہدایت شاہ روڈ بھیرہ
4	فلاحی مرکز پرانا بھلوال
5	فلاحی مرکز بھلوال 423 سیٹلائٹ ٹاؤن بھلوال
6	فلاحی مرکز پھلروان ریلوے روڈ پھلروان
7	فلاحی مرکز میانی بھلوال
8	فلاحی مرکز للیانی بھلوال
9	فلاحی مرکز کوٹ مومن بھلوال
10	فلاحی مرکز مڈھ رانجھا بھلوال
11	فلاحی مرکز بھابڑہ بھلوال
12	فلاحی مرکز مٹیلہ کوٹ مومن روڈ بھلوال
13	فلاحی مرکز دودہ لاہور روڈ بھلوال
14	فلاحی مرکز چک نمبر 18 شمالی بھلوال

(ب) یکم جنوری 2009 سے آج تک ان مراکز صحت اور ہسپتالوں میں جتنے مریضوں کا علاج کیا گیا ہے۔

ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	فلاحی مرکز اور ہسپتال کا نام	جتنے مریضوں کا علاج ہوا ان کی تعداد
1	مرکز صحت توالد	2940
2	موبائل سروس یونٹ	2002
3	فلاحی مرکز میانی بھلوال	1897
4	فلاحی مرکز بھیرہ محلہ ہدایت شاہ روڈ بھیرہ	2099
5	فلاحی مرکز پرانا بھلوال	2046
6	فلاحی مرکز بھلوال 423 سیٹلائیٹ ٹاؤن بھلوال	1714
7	فلاحی مرکز پھلروان ریلوے روڈ پھلروان	2228
8	فلاحی مرکز للیانی بھلوال	2673
9	فلاحی مرکز کوٹ مومن بھلوال	994
10	فلاحی مرکز مڈھ رانجھا بھلوال	1833
11	فلاحی مرکز بھابڑہ بھلوال	2634
12	فلاحی مرکز ٹیلہ کوٹ مومن روڈ بھلوال	3368
13	فلاحی مرکز دودہ لاہور روڈ بھلوال	1539
14	فلاحی مرکز چک نمبر 18 شمالی بھلوال	2070
	کل تعداد 14	کل مریضوں کی تعداد 30037

(ج) اس تحصیل میں فلاحی مرکز، مراکز صحت توالد، موبائل سروس یونٹ میں 57 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ ہر یونین کونسل میں ایک میل موبلائزر کام کر رہا ہے جن کی کل تعداد 40 ہے۔اس طرح تحصیل بھلوال میں 97 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) محکمہ نے پاپولیشن مہم کی آگاہی کے سلسلے میں درج ذیل اقدامات کئے ہیں۔

الف، فلاحی مراکز میں زنانہ و مردانہ اسسٹنٹ اپنے اپنے ٹور پروگرام کے تحت علاقے کے گردونواح میں مسلسل مردو زن سے رابطہ رکھتے ہیں اور انہیں فیملی پلاننگ کے مشورے اور ادویات بہم پہنچاتے ہیں۔

ب، علاقے کے میل موبلائزرز اپنی اپنی یونین کونسلز کے افراد کی رجسٹریشن کرتے ہیں اور محکمہ کے پیغام پہنچاتے ہیں۔اس غرض کے لئے وہ علاقے کے معززین اور دیگر افراد کے ساتھ کارنر میٹنگ کرتے ہیں اور علاقہ کے اساتذہ و امام مسجد سے رابطے میں رہتے ہیں۔

ج، محکمہ ہذا کی فلم شو ٹیم ضلع سرگودھا کے تمام علاقوں بشمول تحصیل بھلوال کے ماہانہ بنیاد پر مختلف علاقوں میں فلم شو منعقد کرتی ہے جس میں آبادی کے بارے میں ڈاکومنٹری فلم اور تفریحی فلم دیکھائی جاتی ہے اور محکمہ ہذا کالٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2010)

سیالکوٹ شہر میں ٹرانسپورٹ چلانے کی تفصیلات

*2941: رانا آصف محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں کس کس روٹ پر بسیں چلائی جارہی ہیں ان روٹس کے نام و نمبر بتائیں؟

(ب) ہر روٹ پر کتنی بسیں چل رہی ہیں اور کیا یہ بسیں آبادی کے لحاظ سے پوری ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سیالکوٹ شہر کے اندر کسی روٹ پر بھی بسیں نہ چلائی جاتی ہیں۔ صرف دو فلائنگ کوچز کو مقامی ایم پی اے (انجینئر عمران اشرف صاحب) کی درخواست پر عارضی طور پر شہر کے اندر چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ شہر کے اندر صرف تین اربن روٹ کلاسیفائیڈ ہیں جن میں سے دو سوزوکی اربن روٹ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) سوزوکی اربن روٹ: جنرل بس سٹینڈ سیالکوٹ تا چائنہ چوک پسرور روڈ سیالکوٹ

(2) سوزوکی اربن روٹ: جنرل بس سٹینڈ تا ڈالووالی براستہ چوک گھنٹہ گھر کینٹ سیالکوٹ

(3) کوسٹر روٹ: چوک زہرہ ہسپتال تا چوک زہرہ ہسپتال براستہ پل ایک، رنگپورہ، گھنٹہ گھر کینٹ، سی ایم ایچ چوک، لاری اڈہ، ڈیفنس روڈ سیالکوٹ

(ب) مذکورہ بالا روٹس پر کوئی بس نہ چل رہی ہے۔ شہر کے اندر تقریباً 72 سوزوکی وین اور دو کوسٹر گاڑیاں چل رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

فیملی فیزیشن ہیلتھ کیئر سسٹم کی تفصیلات

*4473: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ بہبود آبادی میں 117 موبائل سروس یونٹس موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ بہبود آبادی میں فیملی فیزیشن ہیلتھ کیئر سسٹم متعارف کرایا گیا ہے، یکم جنوری 2009 سے اب تک کتنے لوگ اس سے استفادہ کر چکے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ بہبود آبادی میں 117 موبائل سروس یونٹ موجود ہیں۔

(ب) جی نہیں۔یہ درست نہیں ہے کیونکہ محکمہ بہبود آبادی میں ایسا کوئی سسٹم متعارف نہیں کرایا گیا ہے۔ البتہ Family Physician کو محکمہ بہبود آبادی کے آر۔ایچ۔ایس ٹریننگ / ماسٹر ٹریننگ سنٹرز میں Contraceptive Technique including surgical Methods میں ٹریننگ دی جاتی ہے جب یہ ڈاکٹرز ٹریننگ مکمل کر کے چلے جاتے ہیں تو محکمہ کی طرف سے انہیں Contraceptive بھی مہیا کئے جاتے ہیں۔جنوری 2009 سے اب تک 63 ڈاکٹرز کی ٹریننگ ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے جدید لیبارٹری کا قیام

*2989: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت گاڑیوں کی چیکنگ اور فزیکل انسپکشن کے لئے جدید ٹیسٹنگ لیبارٹری پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اس منصوبہ کے لئے کتنی رقم امسال مختص کی گئی ہے؟

(ج) اس لیبارٹری کے لئے کون کون سی مشینری خرید کرنے کا ارادہ ہے؟

(د) اس پراجیکٹ پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ہ) یہ پراجیکٹ کب تک مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ یونیورسٹی آف انجینئرنگ لاہور نے جدید ٹیسٹنگ لیبارٹری بنانے کے منصوبے کی ابتداء کی تھی تاہم بعض تکنیکی وجوہات کی بناء پر یہ منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔

(ب) چونکہ یہ منصوبہ شروع ہی نہ ہو سکا اس لئے اس منصوبے کے لئے کوئی رقم مختص کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) جزو "الف" اور "ب" میں کی گئی وضاحت کی روشنی میں اس سوال کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جزو" الف" اور "ب" میں کی گئی وضاحت کی روشنی میں اس سوال کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

(ہ) جزو "الف" اور "ب میں کی گئی وضاحت کی روشنی میں اس سوال کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

ضلع لاہور میں بہبود آبادی کے مراکز و دیگر تفصیلات

*4474: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں بہبود آبادی کے کل کتنے مراکز ہیں اور یہ مراکز کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ مراکز میں کیا کیا سہولتیں میسر ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 کتوبر 2009 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع لاہور میں 8 مراکز تولیدی صحت، 2 موبائل سروس یونٹس اور 101 فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں جن کی فہرستیں مع مکمل پتہ جات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ مراکز میں جو سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

لاہور شہر میں چلنے والی بسوں، روٹس اور تعداد سے متعلقہ تفصیل

*2990: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر کے کس کس روٹ پر حکومت نے کس کس کمپنی کو بسیں چلانے کے لئے روٹ پرمٹ دیئے ہیں؟

(ب) یہ روٹ پرمٹ کب کس اتھارٹی نے جاری کیے؟

(ج) ہر روٹ پر کتنی بسیں چلنے کی منظوری دی گئی ہے؟

(د) ہر روٹ پر اس وقت کتنی بسیں چل رہی ہیں؟

(ہ) کس کس روٹ پر مطلوبہ تعداد سے کم بسیں چل رہی ہیں؟

(و) کیا حکومت کم بسیں چلانے والی کمپنیوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومت پنجاب نے لاہور شہر میں 53 روٹ بسوں کیلئے مخصوص کیے ہیں۔ لاہور شہر میں اس وقت آٹھ ٹرانسپورٹ کمپنیاں تیس روٹوں پر بس سروس کی سہولیات فراہم کر رہی ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بمطابق حکومت پنجاب نوٹیفیکیشن مورخہ 21-01-2006 مجوزہ طریقہ کار کے مطابق پنجاب پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے سال 2006 میں جاری کیے تھے جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بسوں کی مقرر شدہ تعداد کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس ضمن میں تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس ضمن میں تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) حکومت پنجاب صوبہ کے بڑے شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی اور شہریوں کی سفری مشکلات سے بخوبی آگاہ ہے۔ اس سلسلہ میں آرام دہ معیاری بس سروس فراہم کرنے کیلئے مثبت اقدامات عمل میں لا رہی ہے اور اس سلسلہ میں نئی CNG بسوں سے لاہور شہر میں آغاز کیا گیا ہے۔ جس میں آئندہ چند ماہ میں اور اضافہ کر دیا جائے گا تاہم موجودہ ٹرانسپورٹ کمپنیاں جن کی ملفوفہ "الف" میں بیان کی گئی تعداد کم

ہے کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ مطلوبہ تعداد پوری کرنے کیلئے جلد اقدامات کرے ورنہ قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2010)

ضلع ملتان میں محکمہ کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4590: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ملتان کے بہبود آبادی کے مراکز میں کل کتنے ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنی منظور شدہ اسامیاں خالی ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا یہ کب سے خالی چلی آ رہی ہیں؟

(ج) ان ملازمین کی تنخواہوں پر کتنی رقم خرچ ہو رہی ہے؟

(د) 2008-09 میں ملتان ضلع میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اس میں کتنا ترقیاتی اور کتنا غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع ملتان کے بہبود آبادی کے مراکز میں کل 448 ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

1-ایڈمن کمپوننٹ	22
2-فلاحی مراکز کمپوننٹ	272
3-تحصیل پاپولیشن ویلفیئر کمپوننٹ	10
4-موبائل سروس یونٹ کمپوننٹ (MSU)	16
5-میل موبلائزرز کمپوننٹ	88
RHSA-6 نشتر ہسپتال	16
RHSA -7 سول ہسپتال	10
RHSA -8 شجاع آباد	03
RHSA -9 جلال پور پیروالا (ایڈیشنل)	06
Vesectomy Unit -10	05

کل ملازمین	448

(ب) ضلع ملتان میں کل 94 منظور شدہ اسامیاں تقریباً 2007 سے خالی چلی آ رہی ہیں۔ حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق اسامیاں پر کرنے کے لئے ضروری کارروائی شروع کی جا چکی ہے اور تقرری کے احکامات جلد جاری کر دیئے جائیں گے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:-

1-ایڈمن کمپوننٹ	01
2-فلاحی مراکز کمپوننٹ	39
3-تحصیل پاپولیشن ویلفیئر کمپوننٹ	02
4-میل موبلائزرز کمپوننٹ	38
RHSA-5 نشتر ہسپتال	02
6- RHSA سول ہسپتال	01
7- RHSA شجاع آباد	07
8- RHSA جلال پور پیر والا (ایڈیشنل)	04
تعداد کل خالی اسامیاں	94

(ج) ان ملازمین کی تنخواہ کی مد میں سالانہ خرچہ -/45077552 روپے ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-ایڈمن کمپوننٹ	4723018
2-فلاحی مراکز کمپوننٹ	29197713
3-تحصیل پاپولیشن ویلفیئر کمپوننٹ	1878427
4-موبائل سروس یونٹ کمپوننٹ (MSU)	2907868
5-میل موبلائزرز کمپوننٹ	644200
RHSA-6 نشتر ہسپتال	3363790
7- RHSA سول ہسپتال	1717572
8- RHSA شجاع آباد	361673
9- RHSA جلال پور پیر والا (ایڈیشنل)	283291
ٹوٹل	-/45077552 روپے

(د) سال2008-09میں-/47932000روپے فراہم کئے گئے جس کی تفصیل درج ذیل ہے اور یہ سارا بجٹ ترقیاتی زمرے میں آتا ہے اور وفاقی حکومت کی طرف سے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے تحت مہیا کیا جاتا ہے:-

1-ایڈمن کمپونٹ	5275000
2-فلاحی مراکز کمپونٹ	23398000
3-تحصیل پاپولیشن ویلفیئر کمپونٹ	1728000
4-موبائل سروس یونٹ کمپونٹ(MSU)	2599000
5-میل موبلائزرز کمپونٹ	4252000
RHSA-6 نشتر ہسپتال	6844000
RHSA -7 سول ہسپتال	2891000
RHSA -8 شجاع آباد	466000
RHSA -9 جلال پور پیروالا (ایڈیشنل)	479000
ٹوٹل	-/47932000روپے

(تاریخ وصولی جواب20جون2010)

ضلع بہاولنگر میں بسوں اور ویگنوں کے اڈوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3151: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں بسوں اور ویگنوں کے کتنے اڈے ہیں؟

(ب) کیا ان اڈوں پر مسافروں کو بیٹھنے کے لئے سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، جن اڈوں پر یہ سہولت موجود نہ ہے وہاں پر متعلقہ ضلعی انتظامیہ فوری طور پر بیٹھنے کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) جو اڈے غیر قانونی چل رہے ہیں کیا ان کو متعلقہ ضلعی انتظامیہ فوری بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان غیر قانونی اڈوں سے ضلعی انتظامیہ کے کچھ اہلکاران و آفیسران مالی فوائد حاصل کر رہے ہیں، اگر ایسا نہیں ہے تو یہ غیر قانونی اڈے کن لوگوں کی معاونت سے چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی3اپریل2009تاریخ ترسیل5مئی2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس بارے میں متعلقہ سیکرٹری ڈی آر ٹی اے بہاولنگر سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

ضلع بہاولنگر میں منظور شدہ جنرل بس سٹینڈز کی تعداد 4اور ڈی کلاس سٹینڈز کی تعداد 15 ہے۔

(ب) موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں دیئے گئے متعلقہ قوانین کے تحت اڈوں پر مطلوبہ سہولیات مہیا کرنے پر ہی لائسنس جاری کیا جاتا ہے۔اس ضمن میں گاہے بگاہے چیکنگ کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے اور اگر متعلقہ سہولیات میں کوئی کمی نظر آئے تو اسے دور کرنے کے لئے متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) حال ہی میں متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ضلع بہاولنگر میں چلنے والے تین غیر قانونی اڈوں کے لائسنس منسوخ کیے گئے ہیں جن کے کیس عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہیں لیکن عدالت عالیہ کے جاری شدہ حکم امتناعی کی بناء پر سیل نہ کیے گئے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے جیسا کہ جزو"ج"میں بیان کیا جا چکا ہے کہ عدالت عالیہ کے جاری شدہ حکم امتناعی کی بناء پر سیل نہ کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2009)

ملتان شہر میں محکمہ کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4591:ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر میں بہبود آبادی کے کل کتنے مراکز ہیں؟

(ب) یہ مراکز عوام کی بہبود کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کر رہے ہیں؟

(ج) حکومت نے ملتان شہر میں آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے کون کونسے اقدامات اٹھائے؟

(د) 2002 سے آج تک ملتان شہر کی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے جو ٹارگٹس دیئے گئے ان میں کامیابی ملی اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ملتان شہر کے مراکز کو 08-2007 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، کیا یہ آبادی کے لحاظ سے مناسب ہے اگر نہیں تو حکومت مزید فنڈز فراہم کرنے کو تیار ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16نومبر 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع ملتان میں بہبود آبادی کے کل 75 فلاحی مراکز قائم ہیں، جن میں سے ملتان شہر میں 37 فلاحی مراکز ہیں۔

	شہری	دیہی	کل
1-ضلع ملتان میں فلاحی مراکز کی کل تعداد	30	32	62
2-ضلع ملتان میں موبائل سروس کی کل تعداد	01	03	04
3-ضلع ملتان میں تحصیل پاپولیشن ویلفیئر آفسز کی کل تعداد	01	03	04
4-ضلع ملتان میں مراکز تولیدی صحت (RHSA) کی کل تعداد	02	02	04
5-مردانہ نس بندی یونٹ (RHSA) مرکز کی کل تعداد	01	03	04
کل تعداد	35	40	75

(ب) مذکورہ مراکز میں جو سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت نے ملتان شہر میں آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے پنجاب کے دوسرے اضلاع کی طرح درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔

(1) بہبود آبادی کے حوالے سے چھوٹا خاندان کی شعوری اطلاعات بہم پہنچانا۔

(2) ضروری طبی اور تولیدی صحت کی سہولیات فراہم کرنا۔

(3) مزید یہ کہ علاقہ کے بااثر لوگوں کو ملنا ان کے توسط سے علاقہ کے عام لوگوں کو چھوٹے خاندان کی ترغیب دینا اور اہل جوڑوں کا ریکارڈ مرتب کرکے انہیں مانع حمل ادویات کے استعمال کے لئے راغب کرنا مزید فرینڈز کمیٹی میٹنگ کا انعقاد کرنا ہوتا ہے۔

(د) 2002 میں آبادی کی شرح افزائش 2.4 فیصد تھی جو ملتان میں ڈیپارٹمنٹ کی کاوشوں سے اب 2009 میں 1.9 فیصد ہو گئی ہے اور اس طرح محکمانہ ٹارگٹس احسن طریقوں سے مکمل ہوئے ہیں۔

(ہ) سال 08-2007 میں -/38618213 روپے فراہم کئے گئے۔ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے اور مزید بجٹ حکومت ضلع ملتان کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے:-

1-ایڈمن کمپونٹ	7587000
2-فلاحی مراکز کمپونٹ	15769839

3-تحصیل پاپولیشن ویلفیئر کمپوننٹ	635250
4-موبائل سروس یونٹ کمپوننٹ (MSU)	1027750
5-میل موبلائزرز کمپوننٹ	1784374
RHSA-6 نشتر ہسپتال	7690000
7- RHSA سول ہسپتال	4124000
ٹوٹل	38618213/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

لاہور شہر میں ورکنگ وویمن کیلئے ٹرانسپورٹ چلانے کا مسئلہ

*3417: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں عورتوں کو سفر کرنے کیلئے ٹرانسپورٹ کی شدید کمی کے سبب مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت لاہور میں ورکنگ وویمنز کیلئے خصوصی ٹرانسپورٹ چلانے کیلئے سنجیدگی سے غور کر رہی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ صوبہ پنجاب میں فی الوقت مردوں اور خواتین کے لئے مشترکہ پبلک ٹرانسپورٹ میسر ہے جس میں گھریلو / ورکنگ خواتین کے لئے علیحدہ کمپارٹمنٹس ہیں اور 42 نشستوں میں سے 12 نشستیں خواتین کے لئے مختص ہیں جبکہ 10 خواتین کے کھڑے ہونے کی گنجائش بھی ہے۔

(ب) حال ہی میں حکومت پنجاب نے اربن ٹرانسپورٹ مسائل کو مزید بہتر طریقے سے حل کرنے کے لئے "لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی" قائم کی ہے جو کہ لاہور میں شہریوں کو بین الاقوامی معیار کی سفری سہولیات مہیا کرنے کیلئے پرانی بسوں کی حالت کو بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ نئی CNG بسیں لانے کا انتظام بھی کرے گی۔ اسی سلسلے میں موجودہ حکومت نے عوامی جمہوریہ چین کی YUNMA کمپنی سے دو ہزار CNG بسیں درآمد کرنے کے لئے ایک سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں اور CNG30 بسوں کی پہلی کھیپ لاہور میں آپریشنل ہو چکی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ نئی بسوں کی Induction سے گھریلو اور ورکنگ خواتین کے ٹرانسپورٹ مسائل میں کافی حد تک کمی ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

رحیم یار خان، ملازمین محکمہ بہبود آبادی کو تنخواہ کی بروقت ادائیگی کا مسئلہ

*4768: ملک جہاں زیب وارن: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ بہبود آبادی ضلع رحیم یار خان کے ملازمین کو ہر ماہ کی بجائے تین چار ماہ بعد تنخواہ دی جاتی ہے؟

(ب) کیا حکومت محکمہ بہبود آبادی کے ملازمین کی تنخواہیں ہر ماہ ان کے اکاؤنٹ میں جمع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی کا بجٹ پہلے سالانہ بنیادوں پر ملتا تھا۔ مگر اب سہ ماہی ملتا ہے۔ وہ بھی وقت پر نہیں ملتا جس کی وجہ سے تنخواہوں کی ادائیگی میں بعض اوقات تاخیر ہو جاتی ہے تاہم تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کے لئے اب وفاقی حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ آئندہ بجٹ سالانہ بنیادوں پر جاری کیا جائے۔

(ب) یہ درست ہے کہ محکمہ ہذا زیادہ تر ملازمین کی تنخواہیں ہر ماہ باقاعدگی سے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے ادا کرتا رہتا ہے۔ مالی سال 2007-2008 میں ضلع رحیم یار خان میں (81) ملازمین کی تنخواہیں کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت ادا کی گئی تھیں۔ بقیہ ملازمین کی تنخواہیں ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ آفیسر کے ذریعے ادا کی گئیں۔ ان ملازمین کا ڈیٹا بھی ضلعی دفتر خزانہ کو برائے کمپیوٹرائزیشن بھیج دیا گیا ہے۔ تمام ملازمین کی تنخواہوں کی کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت ادائیگی جلد شروع کر دی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2010)

لاہور۔ چین سے درآمد کی گئی بسوں کی تفصیلات

*5808: انجنیئر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں استعمال کے لئے جو بسیں چین سے درآمد کی گئی تھیں وہ کم ہارس پاور اور سی این جی کی قلت کی وجہ سے مختلف فنی مسائل کا شکار ہیں؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو کیا یہ بسیں درآمد کرنے سے قبل کوئی ٹیکنیکل سٹڈی کروائی گئی تھی اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومت پنجاب نے اربن ٹرانسپورٹ کی بہتری کے لئے نئی CNG بسوں پر 25% سبسڈی دینے کا منصوبہ بنایا اس سکیم کے تحت جون 2009 میں 31 چینی CNG بسیں درآمد کی گئیں وہ تمام بسیں روٹ نمبر 6 پر کامیابی کے ساتھ چل رہی ہیں۔ مزید برآں ان کے مالکان کی طرف سے کوئی ایسی بات سامنے نہیں آئی ہے جس سے یہ بات ظاہر ہو کہ یہ بسیں ناقص معیار کی ہیں۔

(ب) CNG بسوں کا معائنہ کرنے کے لئے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی تھی اس کمیٹی کی رپورٹ کے بعد ہی ان کو سبسڈی اور چلنے کی اجازت دی گئی تھی۔ لہذا یہ بات درست نہیں ہے کہ CNG بسوں کے آنے سے پہلے کوئی سٹڈی نہیں کروائی گئی تھی بعد ازاں ایک اور ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے آئندہ آنے والی بسوں کے لئے نئی اور بہتر Specifications مرتب کی تھی۔ لہذا اب جو CNG بسیں اربن روٹس پر آئیں گی وہ ان نئی Specifications کے مطابق ہوں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

محکمہ بہبود آبادی میں تعینات ایف ڈبلیوا ے کی پروموشن کا مسئلہ

*4769: ملک جہاں زیب وارن: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہبود آبادی میں تعینات ایف ڈبلیوا ے (فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ) کا لائن آف پروموشن نہ ہے وہ جس گریڈ میں بھرتی ہوتے ہیں اسی گریڈ میں ریٹائر ہوتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان ملازمین کی لائن آف پروموشن بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) یہ درست ہے کہ مگر اسی چیز کو پیش نظر رکھتے ہوئے وزارت بہبود آبادی حکومت پاکستان نے سال 2001 میں 50 فیصد ایف ڈبلیوا ے کو سکیل نمبر 5 سے سکیل 7 میں اپ گریڈ کیا ہے۔

(ب) محکمہ بہبود آبادی نے ایف ڈبلیو اے کے اس مسئلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اگلے پانچ سالہ منصوبہ (15-2010) میں اس پوسٹ کو اپ گریڈ کرکے ساتواں سکیل کرنے کی تجویز دی، منصوبہ کی منظوری کے بعد تمام ایف ڈبلیو اے کو ساتواں گریڈ دے دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2010)

پنجاب کے بڑے شہروں میں ورکنگ خواتین کے لئے ٹرانسپورٹ چلانے کا معاملہ

*5968: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت پنجاب کے بڑے شہروں میں ورکنگ خواتین کے لئے سرکاری طور پر علیٰحدہ ٹرانسپورٹ چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

صوبہ پنجاب میں فی الوقت مردوں اور خواتین کے لئے مشترکہ پبلک ٹرانسپورٹ میسر ہے جس میں گھریلو اور ورکنگ خواتین کیلئے علیٰحدہ کمپارٹمنٹس ہیں اور 42 نشستوں میں سے 12 نشستیں خواتین کے لئے مختص ہیں۔ حال ہی میں حکومت پنجاب نے اربن ٹرانسپورٹ مسائل کو مزید بہتر طریقے سے حل کرنے کے لئے "لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی" قائم کی ہے جو کہ لاہور میں شہریوں کو بین الاقوامی معیار کی سفری سہولیات مہیا کرنے کے لئے پرانی بسوں کی حالت کو بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ نئی CNG بسیں لانے کا انتظام بھی کرے گی اور ان بسوں میں ورکنگ اور گھریلو خواتین کے لئے علیٰحدہ کمپارٹمنٹس کو مزید وسعت دی جائے گی۔ ان منصوبہ جات کو جلد ہی پنجاب کے دیگر اضلاع میں بھی متعارف کرایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

محکمہ بہبود آبادی کے مراکز اور ان سے متعلقہ دیگر تفصیلات

*4816: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں بہبود آبادی کے کتنے مراکز ہیں، ان مراکز میں کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں اور عوام کو ان سے کیا کیا سہولیات حاصل ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 125 سیالکوٹ میں کتنے مراکز کہاں کہاں واقع ہیں اور عملہ کتنا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2010)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) اس وقت ضلع سیالکوٹ میں 55 فلاحی مراکز 3 موبائل سروس یونٹ 1 مرکز صحت توالد "A" اور 2 مرکز توالد صحت "B" کام کر رہے ہیں۔ دو ایڈیشنل مرکز صحت توالد (i) پسرور (ii) ڈسکہ زیر تعمیر ہیں اور جلد ہی کام شروع کر دیں گے۔ ان مراکز میں مانع حمل ادویات زنانہ / مردانہ نل بندی و نس بندی اپریشن اور عام بیماریوں کی ادویات کی مفت فراہمی کی سہولیات میسر ہیں۔ اس کے علاوہ زچہ و بچہ اور ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مفید مشورے اور مناسب علاج معالجہ کی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ اس وقت ضلع سیالکوٹ میں 87 موبلائزرز مختلف یونین کونسلز میں کام کر رہے ہیں۔ جو مرد حضرات سے رابطہ کر کے انہیں صحت و فیملی پلاننگ کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں اور چھوٹے خاندان کے متعلق آگاہی فراہم کرتے ہیں اور مانع حمل ادویات اور سہولیات بہم پہنچاتے ہیں۔

اس وقت سیالکوٹ میں وزرات بہبود آبادی اسلام آباد کے تعاون سے ریجنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، سیف مدر ہوم اور Multi Purpose Services Centre کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے اور انشاللہ بہت جلد اپنا کام شروع کر دیں گے۔ جس سے عوام کو بہت فائدہ ہو گا اور ان کے ساتھ ساتھ مزید 2 ایڈیشنل مرکز صحت توالد (i) کوٹلی لوہاراں (ii) کاہلیاں (بجوات) کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔ محکمہ بہبود آبادی ضلع سیالکوٹ عوامی نمائندوں، علما اکرام، ڈاکٹرز، این جی اوز، ٹیچرز اور دیگر سماجی تنظیموں کے ساتھ مل کر عوام کو صحت و فیملی پلاننگ کی سہولیات بہم پہنچانے کے لئے عملی طور پر کوشاں ہے تاکہ عوام کو صحت و فیملی پلاننگ کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔

(ب) اس وقت حلقہ پی پی 125 سیالکوٹ میں 8 فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- دھیر اسندھا 2- ہندل 3- چک گلاں 4- اگوکی 5- ہرڑ 6- لنگڑ پالی 7- بھاگووال 8- گنہ کلاں

ان فلاحی مراکز میں 8 فیملی ویلفیئر ورکرز، 8 ایف ڈبلیو اے (میل)، 2 ایف ڈبلیو اے (فی میل)، 6 فی میل ہیلپرز، 5 چوکیدار، 8 میل موبلائزرز کل 37 محکمے کا سٹاف عوام کی خدمت کے لئے مصروف عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2010)

فیصل آباد- بس / ویگن اسٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6169: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد میں کتنے بس / ویگن اسٹینڈز کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) یہ اسٹینڈز کس کس کے کنٹرول میں چل رہے ہیں؟

(ج) ان اسٹینڈز سے حکومت کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم کس کس مد سے وصول ہوئی؟

(د) حکومت نے ان اسٹنیڈز کی دیکھ بھال پر ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 22 جون 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فیصل آباد میں کل 24 بس / ویگن سٹینڈز چل رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔"بی" کلاس سٹینڈز

فیصل آباد میں ایک ہی "بی" کلاس سٹینڈ ہے جو کہ فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر انتظام بمقام کوتوالی روڈ اور عید گاہ روڈ کے سنگم میں واقع ہے۔

2۔"سی" کلاس سٹینڈز

فیصل آباد میں مندرجہ ذیل 7 "سی" کلاس سٹینڈز حکومت پنجاب لوکل گورنمنٹ کے ماتحت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، فیصل آباد کے زیر انتظام چل رہے ہیں۔

نمبر شمار	نام سٹینڈز
(i)	جنرل بس سٹینڈ، فیصل آباد
(ii)	جنرل بس سٹینڈ، سمندری
(iii)	جنرل بس سٹینڈ، ڈجکوٹ
(iv)	جنرل بس سٹینڈ، تاندلیانوالہ
(v)	جنرل بس سٹینڈ، چک جھمرہ
(vi)	جنرل بس سٹینڈ، جڑانوالہ
(vii)	جنرل ویگن سٹینڈ، جڑانوالہ (زیر انتظام تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، جڑانوالہ)

3۔"ڈی" کلاس سٹینڈز

فیصل آباد میں 16 "ڈی" کلاس سٹینڈز مختلف پرائیویٹ کمپنیوں / افراد کے نام منظور شدہ ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سٹینڈز
(i)	میسرز نادر فلائنگ کوچ، جناح کالونی، فیصل آباد
(ii)	میسرز خواجہ ٹریول سروس، جھنگ روڈ، فیصل آباد

(iii) میسرز کوہستان فلائنگ کوچ، ریلوے روڈ، فیصل آباد

(iv) میسرز نیو سبحان فلائنگ کوچ، ریلوے روڈ، فیصل آباد

(v) میسرز تیمور ٹریولز، GTS چوک، فیصل آباد

(vi) میسرز سپیڈ سٹار ٹریولز، سرگودھا روڈ، فیصل آباد

(vii) میسرز کاہلوں برادرز، سمندری روڈ، فیصل آباد

(viii) ڈائیوو ایکسپریس بس سروس، اسماعیل روڈ، فیصل آباد

(ix) میسرز حسن ٹریولز، جڑانوالہ سٹی

(x) میسرز عاشق ٹریولز، لاہور روڈ جڑانوالہ

(xi) میسرز فرینڈز ٹریولز، لاہور روڈ جڑانوالہ

(xii) میسرز اتفاق ٹریولز، قائداعظم روڈ، تاندلیانوالہ

(xiii) میسرز جٹ ٹریولز، کمالیہ روڈ ماموں کانجن، تاندلیانوالہ

(xiv) میسرز باجوہ ٹریولز، ماموں کانجن

(xv) میسرز علیٰ ٹریولز، نزد پٹرول پمپ، کنجوانی

(xvi) میسرز شفقت ٹریولز، تحصیل سمندری

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں مندرجہ بالا اسٹینڈز کے متعلق تفصیلاً بیان کر دیا گیا ہے کہ

"بی" کلاس ویگن سٹینڈ فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی

"سی" کلاس سٹینڈز سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد

"ڈی" کلاس سٹینڈز مختلف پرائیویٹ اشخاص / کمپنیوں

کے زیر انتظام چل رہے ہیں۔

(ج) ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (ٹرانسپورٹ) / ایڈمنسٹریٹر، جنرل بس سٹینڈ، فیصل آباد سے لی گئی رپورٹ کے مطابق "سی" کلاس سٹینڈز سے حاصل شدہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- جنرل بس سٹینڈ، فیصل آباد

مد آمدن ہائے	آمدن 2008-09	آمدن 2009-10
وصولی پارکنگ فیس	30711225/-	31000000/-
وصولی چارپائی فیس	1050000/-	1065000/-
وصولی فروٹ سٹال فیس	1320000/-	1325000

وصولی تانگہ رکشہ فیس	181750/-	393669/-
وصولی کرایہ جات	1261294/-	1794075/-
کل آمدن	34524269/-	35577744/-

2: بس سٹینڈ، سمندری

مد آمدن ہائے	آمدن2008-09	آمدن2009-10
وصولی پارکنگ فیس	2374850/-	3705000/-
وصولی کرایہ جات	102500/-	138033/-
کل آمدن	3843033/-	2477350/-

3: بس سٹینڈ، تاندلیانوالہ

مد آمدن ہائے	آمدن2008-09	آمدن2009-10
وصولی پارکنگ فیس	260150/-	322670/-
وصولی فروٹ سٹال فیس		31008/-
وصولی پبلک لیٹرین فیس		14300/-
وصولی رکشہ فیس		9,380/-
وصولی کرایہ جات	505000/-	583690/-
کل آمدن	765150/-	961048

4۔ بس سٹینڈ، جڑانوالہ

مد آمدن ہائے	آمدن2008-09	آمدن2009-10
وصولی پارکنگ فیس	822940/-	910432/-
وصولی فروٹ سٹال فیس	203805/-	219073/-
وصولی پبلک لیٹرین فیس	27000/-	30758/-
کل آمدن	1053745/-	1160263/-

5: بس سٹینڈ، ڈجکوٹ

مد آمدن ہائے	آمدن 09-2008	آمدن 10-2009
وصولی پارکنگ فیس	2820153/-	2186930/-
کل آمدن	2820153/-	2186930/-

(د) ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (ٹرانسپورٹ) / ایڈمنسٹریٹر، جنرل بس سٹینڈ، فیصل آباد سے لی گئی رپورٹ کے مطابق، اخراجات جو کہ ان سٹینڈز کی تعمیر و ترقی اور مسافروں کی سہولیات پر خرچ کئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ جنرل بس سٹینڈ، فیصل آباد

تعمیر پبلک لٹیرین مبلغ۔/56,00,000 روپے

تعمیر بس بیس وغیرہ مبلغ۔/28,00,00,000 روپے

2۔ بس سٹینڈ، سمندری

نو تعمیر بس سٹینڈ، سمندری / روڈ ورک وغیرہ مبلغ۔/2,10,00,000 روپے

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2010)

ضلع میانوالی، عوام کی بھلائی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*5702: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ عوام کی بھلائی کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، اس وقت یہاں پر کتنے افراد ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور ان پر کتنی رقم سالانہ خرچ کی جا رہی ہے؟

(ب) سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران محکمہ ہذا نے جو اقدامات اٹھائے، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2010)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع میانوالی میں ضلع بھر میں لوگوں کی بھلائی کے لئے مندرجہ ذیل خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

محکمہ بہبود آبادی ضلع بھر میں مختصر کنبے کی اہمیت، مانع حمل ادویات کی فراہمی اور فالو اپ فراہم کر رہا ہے۔

ماں کو زچگی سے پہلے اور زچگی کے بعد صحت کی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں جن میں معلومات، علاج اور دیکھ بھال شامل ہے۔

نوزائیدہ بچے کی دیکھ بھال، حفاظتی ٹیکوں،ماں کے دودھ کی تربیت اور بچے کی معمولی امراض کے علاج کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔
خواتین اور بچوں کے عام معمولی امراض کا علاج اور مفت ادویات کی فراہمی کی جارہی ہے۔
عوام کو مختصر کنبے اور صحت مند زچہ بچہ کی اہمیت بہم پہنچانے کے لئے سکھی گھر محفل پاپولیشن واک محفل میلاد، گروپ میٹنگ فری میڈیکل کیمپ، فرینڈز میٹنگ کا انعقاد۔
RHS-A اور Additional RHS-A ضلع بھر میں مانع حمل سرجری اور دوسری خدمات کے لئے کیمپوں کا انعقاد کرتے ہیں جو کہ ایک ماہر گائنی ڈاکٹر کی زیر نگرانی ہو رہے ہیں۔
طبی عملے کو ٹرینگ کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔
موبائل سروس یونٹ دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت اور فیملی پلاننگ کی سہولیات پہنچا رہا ہے۔جہاں پر صحت کی کوئی سہولت موجود نہیں ہے۔
موبائل سروس یونٹ ایم بی ایس لیڈی ڈاکٹرز کی زیر سرپرستی کام کر رہے ہیں۔حفظان صحت کی تعلیم، ذاتی صفائی سے متعلق آگاہی مشاورت، غذائیت،ماں کا دودھ،تولیدی، جنسی بیماریوں نیز ایچ آئی وی اور ایڈز کے متعلق آگاہی اور عام بیماریوں کے علاج کی خدمات ضلع بھر میں فراہم کی جارہی ہیں۔
ضلع میانوالی میں Male Mobilizers کو یونین کونسل کی سطح پر لوگوں میں فیملی پلاننگ، صحت مند اور مختصر کنبے کے بارے میں آگاہی پیدا کرتے ہیں۔اس کے علاوہ مانع حمل کی ادویات بھی کرتے ہیں اور موزوں جوڑوں کی رجسٹریشن کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
(ضلع بھر میں عملہ کی کل تعداد 206)

Name of Component	Sanction Strength	In Position	Vacant Posts
ایڈمن پروجیکٹ	24	20	04
ایف ڈبلیو سی پروجیکٹ	121	99	22
تحصیل پروجیکٹ	09	07	02
ایم ایس یو پروجیکٹ	12	10	2
ایس موبلائزر پروجیکٹ	60	48	12
آر ایچ ایس اے میانوالی	10	10	-
ایڈیشنل آر ایچ ایس اے پپلاں	10	08	02
ایڈیشنل آر ایچ ایس اے عیسیٰ	10	04	06

خیل			
کل تعداد	256	206	50

بجٹ مختص اور اخراجات برائے سال 2008-09

Name of Project	Budget Allocation	Expenditure
ایڈمن پروجیکٹ	4067000	4733401
تحصیل پروجیکٹ	1434000	1793429
ایف ڈبلیو سی پروجیکٹ	8673000	12856263
ایم ایس یو	1550000	1784511
میل موبلائزر	2323000	2281114
آر ایچ ایس اے سنٹر	3438000	3559260
کل بجٹ	21485000	27007978

بجٹ مختص اور اخراجات برائے سال 2009-10

Name of Project	Budget Allocation	Expenditure
ایڈمن پروجیکٹ	2168000	2561948
تحصیل پروجیکٹ	1147000	1183206
ایف ڈبلیو سی پروجیکٹ	3960000	8906929
ایم ایس یو پروجیکٹ	867000	1185071
میل موبلائزر پروجیکٹ	1642000	1628052
کل بجٹ	9784000	15465206

(ب) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-ورلڈ پاپولیشن ڈے کے موقع پر پاپولیشن واک کا انعقاد

2-میانوالی شہر کے مختلف علاقوں میں بینرز کی نمائش

3- مختلف فلاحی مراکز میں سکھی گھر محافل کا انعقاد

4-موبائل سروس یونٹس کے ذریعے دور دراز علاقوں میں 283 مفت طبی کیمپ کا انعقاد

5-فلاحی مراکز کی طرف سے 873 سیٹلائٹ کیمپس کا انعقاد

6-زنانہ اور مردانہ سرجری کیمپ

سال برائے 2008 TO 2009

*آر ایچ ایس میانوالی نے جو کیمپ منعقد کئے 22

سال برائے 2009 تا 2010

*آر ایچ ایس اے میانوالی نے جو کیمپ منعقد کئے 15

*سال 09-2008 نے محکمہ بہبود آبادی میانوالی نے ایڈیشنل (RHS-A)

پپلاں اور عیسیٰ خیل میں نئی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے -/6080000 = -/3040000+

-/3040000 کی رقم مختص کی گئی جس میں آر ایچ ایس پپلاں کی بلڈنگ پر -/2676852 روپے خرچ ہوئے اور 2009/2 سے بلڈنگ مکمل ہو کر فنکشنل ہوئی ہے۔اسی طرح ایڈیشنل آر ایچ ایس اے سینٹر عیسیٰ خیل کی بلڈنگ کی تعمیر پر 2438290 روپے اب تک خرچ ہو چکے ہیں اور تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

لاہور شہر میں چلنے والی بسوں سے متعلقہ تفصیلات

*6392: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) شہر لاہور میں ہر روٹ پر چلنے والی بسوں کی تعداد کیا ہے، مکمل تفصیل مع تعداد بس، روٹ نمبر اور کمپنی کا نام بیان کیا جائے؟

(ب) یکم جنوری 2008 سے 31 دسمبر 2009 تک کتنی مرتبہ کرایہ بڑھایا گیا نیز یہ کرایہ کس Criteria کے تحت بڑھایا گیا، مکمل تفصلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شہر میں ہر روٹ پر چلنے والی بسوں کی تعداد مع روٹ نمبر اور کمپنی کا نام "Annex "A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) جنوری تا ستمبر 2008 کے درمیان ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے تین مرتبہ کرایہ میں اضافہ کیا گیا، جس کی تفصیل "Annex "B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مارچ 2008

جون 2008

ستمبر 2008

نومبر 2008 میں ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کی شرح میں کمی کی گئی تفصیل ’’Annex‘‘C’’ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نومبر 2008

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

پی پی 45 میانوالی، مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5703: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 45 میانوالی میں بہبود آبادی کے کل کتنے مراکز ہیں نیز یہ کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) ان فلاحی مراکز پر خواتین و حضرات کو کیا بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، 10-2009 کے دوران کتنے لوگوں نے یہاں سے استفادہ کیا؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2010)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) پی پی 45 میانوالی میں بہبود آبادی کے کل نو (9) فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں۔
ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

فلاحی مرکز کا نام	پتہ
1-فلاحی مرکز میانوالی (I)	محلہ زادے خیل میانوالی
2-فلاحی مرکز میانوالی (II)	محلہ رمضان آباد میانوالی
3-فلاحی مرکز میانوالی (III)	محلہ نور پور میانوالی
4-فلاحی مرکز میانوالی (IV)	محلہ میانہ میانوالی
5-فلاحی مرکز شاہین ٹاؤن میانوالی	نزد پی ایف کالونی میانوالی
6-فلاحی مرکز ابا خیل	نزد بوائز ہائی سکول ابا خیل
7-فلاحی مرکز موسیٰ خیل	محلہ دربار سلطان شاہ مین بازار موسیٰ خیل
8-فلاحی مرکز واں بھچراں	محلہ محمد خیل نزد پٹرول پمپ واں بھچراں
9-فلاحی مرکز شادیہ	محلہ ڈھکواں والا شادیہ

(ب) ان مراکز پر خواتین و حضرات کو درج ذیل بنیادی خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔

1- خاندانی منصوبہ بندی کی معلومات بہم پہنچانا اور کلائنٹ کا ضرورت کے مطابق معائنہ کرنا۔

2-مانع حمل ادویات استعمال کرنے والوں کا فالو اپ کرنا۔

3-مانع حمل ادویات کی فراہمی۔

4-خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرنے والے کلائنٹ جو سینٹر میں نہیں آ سکتے ہیں ان کا گھر پر جا کر فالواپ کرنا۔

5-ماں اور بچے کی دوران حمل اور پیدائش کے بعد دیکھ بھال کرنا۔

6-بچے کے لئے ماں کے دودھ کی ترغیب اور افادیت کی اہمیت بتانا۔

7-حفاظتی ٹیکوں کی ترغیب دینا۔

8-عام معمولی بیماریوں کی تشخیص کے لئے بنیادی سہولیات جیسے بلڈ پریشر چیک کرنا، بخار چیک کرنا، شوگر چیک کرنا اور حمل کی ابتدائی تشخیص کی سہولیات فراہم کرنا۔

9-عوام کے گھروں کے قریب مفت طبی مشورے اور معمولی بیماریوں کے مفت علاج کی فراہمی

10-بے اولاد جوڑوں کے مسائل کے حل کے لئے مناسب مشورے اور مناسب ڈاکٹر کی طرف راہنمائی

11-صحت عامہ کی تعلیم دینا اور جنسی امراض کے علاج کے لئے راہنمائی فراہم کرنا۔

12- غیر معمولی بیماریوں جیسے کینسر ایڈز Hepatitis کے لئے ریفرل کی سہولیات دینا۔

13-عام زخم کی دیکھ بھال کے لئے مشورہ اور علاج کی راہنمائی دینا۔

14-مختصر خاندان اور صحت مند زچہ بچہ کی اہمیت کا شعور پیدا کرنا۔

استفادہ حاصل کرنے والے لوگوں کی تعداد

❖ فیملی پلاننگ کلائنٹس	45189
❖ عام مریض	27957
❖ چائلڈ کیئر	6304
❖ انٹی نینٹل کیسز	3957
❖ پوسٹ نینٹل کیسز	2190
❖ سیٹلائٹ کیمپس (منعقدہ انچارج فلاحی مراکز)	
برائے سال 2008-2009	تعداد 608
برائے سال 2009-2010	تعداد 265
منعقد کیمپس (موبائل سروس یونٹ)	
برائے سال 2008-2009	تعداد 178
برائے سال 2009-2010	تعداد 105

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)</u>

حافظ آباد- بہبود آبادی کے فلاحی مراکزاور بھرتی کی تفصیل

*6453:چودھری محمد اسداللہ: کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع حافظ آباد میں محکمہ بہبود آبادی کے فلاحی مراکز، موبائل سروس یونٹ اور مرکز تولیدی صحت کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا تمام عملہ لوکل ہوتا ہے یا دوسرے اضلاع سے تعینات کیا جاتا ہے

(ج) مذکورہ ضلع میں سال 2008 اور 2009 میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا، ان کی تفصیل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع حافظ آباد میں محکمہ بہبود آبادی کے مراکز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

i.	فیملی ویلفیئر سنٹرز (فلاحی مراکز)	24
ii.	موبائل سروس یونٹ	02
iii.	مراکز تولیدی صحت	02

(ب) گریڈ نمبر ایک سے گریڈ نمبر 8 تک تمام بھرتی لوکل سطح پر ہوتی ہے جس میں صرف حافظ آباد کا ڈومیسائل مطلوب ہوتا ہے۔ بعض اوقات اسامی خالی ہونے اور سرپلس سٹاف کی موجودگی کی صورت میں پنجاب یا دیگر اضلاع سے تبادلہ ہو کر بھی اسامی پر کر لی جاتی ہے۔

(ج) ضلع حافظ آباد میں محکمہ بہبود آبادی کے زیر اہتمام سال 2008 اور سال 2009 میں کسی قسم کی کوئی بھرتی نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

حافظ آباد- محکمہ بہبود آبادی کی گاڑیوں کی تعداد و تفصیل

*6454:چودھری محمد اسداللہ: کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع حافظ آباد میں محکمہ بہبود آبادی کے پاس جو گاڑیاں ہیں، ان کی تعداد اور مارک کیا ہے؟

(ب) کیا محکمہ بہبود آبادی حافظ آباد کے پاس اس وقت کوئی خراب گاڑیاں بھی ہیں، اگر ہاں تو کتنی اور ان کو نیلام کیوں نہیں کیا گیا، وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع حافظ آباد میں محکمہ بہبود آبادی کے پاس مختلف کمپو ننٹس (Components) میں درج ذیل گاڑیاں موجود ہیں۔

Component	Type	Model
ایڈ من	سوزوکی پوٹھوہار	1996
	ٹویوٹاہائی ایس	1992
	سوزوکی بولان	1990
موبائل سروس یونٹ	سوزوکی بولان	1996
	سوزوکی بولان	1996
	ماسٹر موٹر	2007
	ماسٹر موٹر	2007
	ٹویوٹاہائی ایس	2005
	گاڑیوں کی کل تعداد	08

(ب) مذکورہ بالا گاڑیوں میں سے سوزوکی بولان ماڈل 1990 قابل نیلامی ہے اور اس کی نیلامی کا کیس بنا کر ڈائریکٹوریٹ جنرل بھیج دیا گیا ہے اور توقع ہے کہ اس کی نیلامی جلد ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

لاہور — مقصود احمد ملک

18 جولائی 2010 — سیکرٹری